

## ریاست خلافت میں محصولات اور اخراجات

# حزب التحریر کی کتاب "ریاست خلافت کے اموال" کا اردو ترجمہ جاری کر دیا گیا

حزب التحریر ولایہ پاکستان نے حزب التحریر کی جانب سے اسلام کے مالیاتی نظام پر لکھی گئی مفصل کتاب "ریاست خلافت کے اموال" کا اردو ترجمہ جاری کر دیا ہے۔ اس کتاب میں 'ریاست خلافت کے اموال' اور اس کے احکامات کو زیر بحث لایا گیا ہے، ان اموال کے ذرائع آمدن، اور ان کی اقسام پر مفصل بات کی گئی ہے اور یہ بیان کیا گیا ہے کہ یہ اموال کن اشیاء پر وصول کیے جاتے ہیں، کن لوگوں سے وصول کیے جاتے ہیں، ان کے وصول کرنے کے اوقات، ان کے وصول کرنے کی کیفیت، اور اس شعبہ کا بیان جس کے تحت یہ اموال محفوظ رکھے جاتے ہیں، اسی طرح ان کے مستحقین اور خرچ کرنے کے شعبوں کو بیان کیا گیا ہے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اپنے رسول محمد ﷺ کے ذریعے اسلام کو زندگی کے نظام اور سارے عالم کے لیے پیغام کے طور پر نازل کیا ہے۔ اس لیے ایک ایسی ریاست ناگزیر ہے جو اسلام کو نافذ کرے اور ساری دنیا کے لیے اس کے پیغام کی فکری علمبردار بنے۔ اسلام نے اس ریاست کو "ریاست خلافت" قرار دے کر اس کی امتیازی شکل اور منفرد طرز کو متعین کیا، جو دنیا میں موجود دیگر تمام ریاستوں کی اشکال سے یکسر مختلف ہے، یہ اختلاف ان ستونوں میں بھی ظاہر ہے جس پر وہ قائم ہوتی ہے، اور اپنے اس ڈھانچے کے لحاظ سے بھی جس سے اس کی تشکیل ہوتی ہے، اپنے دستور اور قوانین میں جو کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ سے ماخوذ ہیں، جن کی پابندی، نفاذ اور اس کے احکام پر عمل کرنا خلیفہ اور امت پر فرض ہے، کیونکہ یہ اللہ کی شریعت میں سے ہے، نہ کہ انسان کے بنائے ہوئے قوانین۔ اسلام نے امت کے امور کی دیکھ بھال کو ریاست خلافت کے سپرد کر دیا ہے، اس کو ریاست میں موصول ہونے والے اموال اور ان کو خرچ کرنے کی ذمہ داری بھی سونپی گئی ہے، تاکہ وہ نسل اور مذہب کے امتیاز کے بغیر اپنے شہریوں کے امور امور کی دیکھ بھال اور دعوت کی علمبردار بننے کے قابل ہو۔ شرعی دلائل نے ریاست کی آمدن کے ذرائع، ان کے انواع اور ان کے حصول کی کیفیت کو بیان کر دیا ہے۔ اسی طرح ان اموال کے مستحقین اور ان شعبہ جات کو واضح کر دیا ہے جن میں یہ اموال خرچ کیے جاتے ہیں۔

ریاست خلافت میں اموال کے احکامات کتاب اور سنت سے اخذ کیے گئے ہیں، اس کے لیے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین، تابعین اور تبع تابعین کے اقوال کو بھی پرکھا گیا ہے، ائمہ مجتہدین کے اقوال کو بھی پیش نظر رکھا گیا ہے، پھر اس رائے کو اختیار کیا گیا ہے جس کو دلیل کے اعتبار سے ترجیح حاصل ہو، کیونکہ احکام شرعیہ کو علیہ ظن کی بنیاد پر اخذ کیا جاتا ہے، اس میں عقائد کی طرح قطعی اور یقینی کی شرط نہیں ہوتی۔ ان اردو بولنے والے مسلمانوں کے لئے جو جلد ہی آنے والی ریاست خلافت (انشاء اللہ) کے محصولات اور اخراجات کے نظام کو جاننا اور سمجھنا چاہتے ہیں، یہ کتاب ایک شاندار تحفہ ہے۔ اس کتاب کا اردو ترجمہ اس لنک سے ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہے:

<http://pk.tl/1mBF>

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس